سوال: قرآن مجید کے بیان کردہ مصارفِ زکوٰۃ کون کون سے ہیں؟ زکوٰۃ کے سماجی اثرات بیان کرتے ہوئے واضح کریں کہ اس کی تقسیم سے اسلامی معاشرے میں غربت کو کیسے کم کیا جا سکتا ہے۔ (CSS-2017)

1. تعارف:-

زکوٰۃ ایک اہم مالی عبادت ہے۔ اسلامی عبادات میں نماز کے بعد زکوٰۃ کو خاص اہم مقام حاصل ہے۔ قرآن پاک میں بارہا مرتبہ زکوٰۃ کا ذکر نماز کے ساتھ آیا ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم پہلے انبیاء کی اقوام کے لیے بھی موجود رہا ہے جس کی سند قرآن پاک میں ملتی ہے۔

2. زکوٰۃ کے لغوی معنی:-

زکوٰۃ کے لغوی معنی "پاک ہونا" اور "نشوونما پانا" کے ہیں۔

3. زکوٰۃ کے اصطلاحی معنی:-

اصطلاح میں زکوٰۃ سے مراد وہ نصاب کے مطابق وہ مال جس پر ایک سال کا عرصہ گزر گیا ہو اس مال میں سے چالیسواں حصہ کسی مستحق کو اللہ کی رضا کے لیے دے دینا ہے۔

4. زکوٰۃ کے لیے شرائط:-

زکوٰۃ فرض ہونے کی مندرجہ ذیل شرائط ہیں:

1. مسلمان ہونا
2. آزاد ہونا

3. عاقل و بالغ ہونا
4. مخصوص نصاب کا مالک ہونا

5. زکوٰۃ کا نصاب:۔

مختلف چیزوں پر زکوٰۃ کا نصاب مختلف ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہے

1. جمع شدہ رقموں، ساڑھے سات تولے سونا یا ساڑھے باون تولے چاندی میں سے اڑھائی فیصد۔
2. زرعی پیداوار میں سے، اگر زمین بارش یا چشموں کے پانی سے سیراب ہوتی ہو تو کل پیداوار کا دسواں حصہ وصول کیا جائے گا، ورنہ بیسواں حصہ وصول کیا جائے گا۔
3. 40 سے 120 بکریوں کی صورت میں ایک بکری
4. ہر 30 گائیں پر ایک سالہ بچھڑا اور ہر 40 پر ایک دو سالہ بچھڑا
5. معدنیات میں سے 20 فیصد تک۔

6. زکوٰۃ کے مصارف:۔

زکوٰۃ کے مصارف قرآن پاک میں بیان کیے گئے ہیں۔ سورۃ التوبہ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

Try to add the Arabic of quranic ayats

"بے شک صدقات (زکوٰۃ) محض غریبوں اور محتاجوں اور ان کی وصولی پر مقرر کیے گئے کارندوں اور ایسے لوگوں کے لیے ہیں جن کے دلوں میں اسلام کی الفت پیدا کرنا مقصود ہو اور (مزید یہ کہ) انسانی گردنوں کو (غلامی کی زندگی سے) آزاد کرانے میں اور قرضداروں کے بوجھ اتارنے

میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں پر (زکوٰۃ کا خرچ کیا جانا حق ہے)۔ یہ (سب) اللہ کی طرف سے فرض کیا گیا ہے، اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔"

مندرجہ بالا ارشادِ باری تعالیٰ میں 8 مصارفِ زکوٰۃ کا ذکر موجود ہے جن میں فقراء، مساکین، عاملین زکوٰۃ، مؤلفۃ القلوب، غلام، مقروض، فی سبیل اللہ اور مسافر ہیں۔

i. فقراء:۔

فقراء سے مراد وہ لوگ ہوتے ہیں جو مشکل اپنی روزمرہ کی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ یہ لوگ خودداری کی وجہ سے دوسروں کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلاتے۔ فقراء کے پاس نصاب کے برابر مال نہیں ہوتا۔

ii. مساکین:۔

وہ لوگ جو مالی طور پر بہت کمزور ہوتے ہیں اور دوسروں کی امداد ہی ان کا سہارا ہوتی ہے۔ یہ لوگ چونکہ اپنی بنیادی ضروریات بھی پوری نہیں کر پاتے اس لیے ان کو زکوٰۃ دینا جائز ہے۔

iii. عاملین زکوٰۃ:۔

عاملین سے مراد وہ لوگ ہیں جن کو حکومت کی طرف سے زکوٰۃ و صدقات جمع کرنے پر مامور ہوں۔ ان کو اجرت یا تنخواہ بھی زکوٰۃ فنڈ میں سے ادا کی جائے گی۔

iv. مؤلفۃ القلوب :-

زکوٰۃ کا چوتھا مصرف مؤلفۃ القلوب ہیں۔ مؤلفۃ القلوب سے مراد وہ لوگ ہیں جو غیر مسلم ہوں یا وہ لوگ جو معاشی طور پر کمزور ہونے کی وجہ سے غیر مسلموں سے مل گئے ہوں یا وہ لوگ جو نو مسلم جنھیں اسلام مالی مشکلات کا سامنا ہو۔ ایسے لوگوں کو اسلام کی طرف مائل کرنے کے لیے زکوٰۃ دینا جائز ہے۔

v. غلام :-

اسلام کی آمد سے قبل دنیا میں غلامی کا دور دورہ تھا۔ طاقتور لوگوں نے کمزور اور پسماندہ انسانوں کو اپنا غلام بنایا ہوا تھا۔ اسلام نے انسانی غلامی کو جرم قرار دیا۔ ان غلاموں کو آزاد کرانے کے لیے جو رقم درکار ہوتی ہے وہ زکوٰۃ کے مال میں سے ادا کی جا سکتی ہے۔

vi. مقروض :-

جو لوگ اپنا قرض ادا کرنے کی سکت نہ رکھتے ہوں ان کا قرض مال زکوٰۃ سے ادا کیا جا سکتا ہے۔

vii. فی سبیل اللہ :-

وہ تمام کام جو اللہ تعالیٰ کے لیے کیے جاتے ہوں ان کے لیے زکوٰۃ کی رقم خرچ کی جا سکتی ہے۔ ان کاموں میں جہاد، دعوتِ دین اور تعلیم دین کے سارے کام آتے ہیں۔

viii. مسافر:-

زکوٰۃ کا آٹھواں مصرف مسافر ہے۔ مسافر خواہ گھر میں معاشی طور پر خوشحال کیوں نہ ہو مگر سفر کی حالت میں مالی مشکلات پیش آسکتی ہیں۔ مسافر کی مدد کے لیے زکوٰۃ کا مال استعمال کیا جاسکتا ہے۔

7. زکوٰۃ کے سماجی اثرات:-

زکوٰۃ کے سماجی اثرات مندرجہ ذیل ہیں۔

i. معاشرتی فلاح و بہبود:-

معاشرے کی فلاح و بہبود کے لئے زکوٰۃ بہت ضروری ہے۔ زکوٰۃ لوگوں کو غربت اور افلاس سے محفوظ رکھتی ہے اور لوگوں کے دلوں میں باہمی محبت اور خلوص کے جذبات کو فروغ دیتی ہے۔

Add and highlight references/examples against these arguments

ii. ملکی استحکام:-

ملکی استحکام میں معاشی ترقی کا اہم کردار ہوتا ہے۔ حکومت کو بہت سی ضرورت مختلف ٹیکس عائد کر کے بھی پوری کرنی ہے۔ جبکہ اسلامی معاشرے میں زکوٰۃ معاشی ترقی میں مدد دیتی ہے اور اس طرح ملکی استحکام میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

iii. بے روزگاری کا خاتمہ:-

زکوٰۃ کی رقم مستحقین کو اپنے معاشی استحکام کے لئے چھوٹے موٹے کاروبار شروع کرنے کے لئے بھی دی جاسکتی ہے۔ اس طرح معاشرے

میں سے بے روزگاری کا خاتمہ ہوگا۔

iv. گداگری کا خاتمہ:-

معاشرے میں دولت کی غیر منصفانہ تقسیم اور بے روزگاری گداگری جیسی لعنت کی اہم وجوہات میں سے ہیں۔ زکوٰۃ کی ادائیگی اور بروقت تقسیم سے گداگری کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے کیونکہ اس طرح مستحقین کو ان کا حق دوسروں کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے پہلے ہی مل جائے گا۔

v. باہمی محبت و اخوت کا فروغ:-

معاشرے میں دولت کی غیر منصفانہ تقسیم کی وجہ سے معاشرہ مختلف طبقات میں تقسیم ہو جاتا ہے اور لوگوں کے درمیان اختلافات جنم لیتے ہیں۔ زکوٰۃ کے ذریعے ان اختلافات کو ختم کیا جاسکتا ہے۔ اسلامی معاشرے میں مستحقین کا حق مطالبے کے بغیر ملکیت کی صورت میں ادا کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح لوگوں کے درمیان اختلافات کے بجائے باہمی محبت اور اخوت کے جذبات فروغ پاتے ہیں۔

vi. معیارِ زندگی میں بہتری:-

زکوٰۃ کی وجہ سے کمزور اور نادار لوگ بھی معقول اور خوشحال زندگی گزار سکتے ہیں۔ زکوٰۃ کا نظام ان لوگوں کے معیارِ زندگی میں بہتری لانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

Relate your headings and arguments to the qs statement

vii. امداد باہمی کا جذبہ:-

زکوٰۃ ادا کرنے والے شخص کے دل میں مستحق لوگوں کی مدد کرنے کا جذبہ موجود ہوتا ہے۔ اس طرح غریبوں کی مدد کرنے سے ان کے لیے ہمدردی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

viii. انسانی فلاح:-

زکوٰۃ بہت سی معاشرتی برائیوں مثلاً گداگری اور بے روزگاری کے خاتمے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انسانی فلاح کے لئے معاشرے کا ان برائیوں سے پاک ہونا ضروری ہے۔

Leave a line space between headings for neatness

ix. گردشِ دولت:-

معاشرے میں امیر اور غریب دونوں طرح کے افراد موجود ہوتے ہیں۔ اگر دولت صرف چند ہاتھوں میں محدود ہو جائے تو اس طرح دونوں طبقات میں خلیج بڑھے گی۔ معاشی اور معاشرتی ترقی کے لیے دونوں طبقات کا مل کر کام کرنا ضروری ہے۔ زکوٰۃ کے ذریعے دونوں طبقات کے درمیان فرق کو کم کیا جا سکتا ہے۔ زکوٰۃ کا نظام دولت کو گردش میں رکھنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

x. صحتِ عامہ میں بہتری:-

زکوٰۃ کی رقم صحتِ عامہ کے کاموں پر بھی خرچ کی جا سکتی ہے۔ اس رقم سے علاج معالجے کی سہولتوں کو بہتر بنایا جا سکتا ہے تاکہ غریب اور مفلس لوگ بآسانی ان سہولیات تک رسائی

تاریخ: ۔۔۔/۔۔۔/۔۔۔

حاصل کر سکیں اور اس معاشرے پر مالی بوجھ بننے کے بجائے کارآمد شہری بنیں اور معاشرے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔

xi. تعلیم اور ہنر کے فروغ کے لیے:۔

زکوٰۃ کی رقم تعلیم و ہنر کے فروغ کے لیے بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔ جو طلباء تعلیمی اخراجات برداشت نہیں کر سکتے ان کے لیے زکوٰۃ کے فنڈ سے وظائف جاری کیے جا سکتے ہیں تاکہ وہ ملکی معاشی معیشت میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

8. خلاصہ بحث:۔

زکوٰۃ ایک اہم عبادت ہے۔ زکوٰۃ ادا نہ کرنے والا گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوتا ہے۔ یہ اسلامی حکومت کی ذمہ داری ہے کہ امیروں سے زکوٰۃ لے اور غریبوں میں تقسیم کرے۔ معاشی اور سماجی ترقی میں زکوٰۃ کا خاصا اہم کردار ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی معاشرے سے غربت کے خاتمے کے لیے بہت ضروری ہے۔ دورِ حاضر میں معاشی مسائل کا اس سے بہتر کوئی حل نہیں۔

Improve the references, paper presentation and relevance of headings